احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 12 مارچ 1999ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 12- مارچ 1999ء - 23 ذی قعدہ 1419 ہجری - 12 امان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 57

رسول اللہؐ کا عفو

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے کبھی اپنی ذات کے لئے انتقام نہیں لیا- لیکن اگر شعائر اللہ کی بے حرمتی کی جاتی تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی خاطر اس کا بدلہ لیتے تھے-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب یسّروا)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآنی تعلیم یہ نہیں کہ خواہ نخواہ اور ہر جگہ شر کا مقابلہ نہ کیا جائے اور شریروں اور ظالموں کو سزا نہ دی جائے- بلکہ یہ تعلیم ہے کہ دیکھنا چاہئے کہ وہ محل اور موقعہ گناہ بخشنے کا ہے یا سزا دینے کا پس مجرم کے حق میں اور نیز عامہ خلائق کے حق میں جو کچھ فی الواقعہ بہتر ہو وہی صورت اختیار کی جائے- بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے توبہ کرتا ہے- اور بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے اور بھی دلیر ہو جاتا ہے- پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اندھوں کی طرح گناہ بخشنے کی عادت مت ڈالو بلکہ غور سے دیکھ لیا کرو- کہ حقیقی نیکی کس بات میں ہے آیا بخشنے میں یا سزا دینے میں- پس جو امر محل اور موقع کے مناسب ہو وہی کرو- افراد انسانی کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ جیسے بعض لوگ کینہ کشی پر بہت حریص ہوتے ہیں- یہاں تک کہ دادوں پر دادوں کے کینوں کو یاد رکھتے ہیں- ایسا ہی بعض لوگ عفو اور درگذر کی عادت کو انتہا تک پہنچا دیتے ہیں اور بسا اوقات اس عادت کے افراط سے دیوثی تک نوبت پہنچ جاتی ہے- اور ایسے قابل شرم حلم اور عفو اور درگذر ان سے صادر ہوتے ہیں جو سراسر حمیت اور غیرت اور عفت کے برخلاف ہوتے ہیں بلکہ نیک چلنی پر داغ لگاتے ہیں اور ایسے عفو اور درگذر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سب لوگ توبہ توبہ کر اٹھتے ہیں- انہیں خرابیوں کے لحاظ سے قرآن کریم میں ہر ایک خلق کے لئے محل اور موقع کی شرط لگا دی ہے اور ایسے خلق کو منظور نہیں رکھا- جو بے محل صادر ہو-

(روحانی خزائن جلد 10 ص 351)

خاندان حضرت مسیح موعود میں شادی کی مبارک تقریب

○ احباب جماعت کو خوشی سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ مکرمہ صاحبزادی امتہ العلی زہراء صاحبہ کی شادی ہمراہ عزیز مکرم سید میر محمود احمد صاحب ابن مکرم سید میر مسعود احمد صاحب نگران متخصصین سے مورخہ 6- مارچ 1999ء کو انجام پائی- تقریب رخصتانہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے گھر سے ملحقہ لان میں شام 5 بجے منعقد ہوئی- تلاوت قرآن کریم محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے کی- جس کے بعد مکرم منیر جاوید صاحب لاہور نے حضرت مسیح موعود کا منظوم دعائیہ کلام حمد و ثناء اسی کو...... خوبصورت ترنم سے سنایا- آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے کثیر تعداد میں حاضرین سمیت دعا کرائی- تقریب رخصتانہ

باقی صفحہ 7 پر

عفو اور درگذر محل اور موقعہ کے مطابق ہونا چاہئے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ عام ہدایت دی ہے کہ انہیں دوسروں کی خطاؤں کو معاف کرنا اور ان کے قصوروں سے درگذر کرنا چاہئے- مگر معاف کرنے کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے- بعض لوگ نادانی سے ایک طرف نکل گئے ہیں اور بعض دوسری طرف- وہ لوگ جن کا کوئی قصور کرتا ہے وہ تو کہتے ہیں کہ مجرم کو ضرور سزا دینی چاہئے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو- اور جو قصور کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جب خدا معاف کرتا ہے تو بندے کو بھی معاف کرنا چاہئے مگر یہ سب خود غرضی کے فتوے ہیں- جو شخص یہ کہتا ہے کہ خدا معاف کرتا ہے تو بندے کو بھی معاف کرنا چاہئے وہ اس قسم کی بات اسی وقت کہتا ہے جب وہ خود مجرم ہوتا ہے- اگر مجرم نہ ہوتا تو ہم اس کی بات مان لیتے- لیکن جب اس کا کوئی قصور کرتا ہے تب وہ یہ بات نہیں کہتا- اسی طرح جو شخص اس بات پر زور دیتا ہے کہ معاف نہیں کرنا چاہئے بلکہ سزا دینی چاہئے وہ بھی اسی وقت یہ بات کہتا ہے جب کوئی دوسرا شخص اس کا قصور کرتا ہے لیکن جب وہ خود کسی کا قصور کرتا ہے تب یہ بات اس کے منہ سے نہیں نکلتی- اس وقت وہ یہی کہتا ہے کہ خدا جو معاف کرتا ہے تو بندہ کیوں معاف نہ کرے پس یہ دونوں فتوے خود غرضی پر مشتمل ہیں- اصل فتویٰ وہی ہو سکتا ہے جس میں کوئی اپنی غرض شامل نہ ہو- اور وہ وہی ہے جو قرآن کریم نے دیا ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی جرم سرزد ہو تو تم یہ دیکھو کہ سزا دینے میں اس کی اصلاح ہو سکتی ہے یا معاف کرنے سے اس کی اصلاح ہو سکتی ہے- اگر تمہیں سزا دینے میں مجرم کی اصلاح دکھائی دیتی ہو تو اسے سزا دو- اگر معاف کرنے سے اس کے اخلاق درست ہو سکتے ہوں تو اسے معاف کر دو- چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے- (-) یعنی بدی کا بدلہ اتنا ہی ہے جتنا کسی کا جرم ہو- لیکن اگر کوئی شخص دوسرے کو معاف کر دے اور اصلاح کو مد نظر رکھے یعنی اس معافی کے نتیجہ میں فساد پیدا نہ ہو بلکہ دوسرے کی اصلاح ہو تو ایسے شخص کا نیک اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے- لیکن یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا- یعنی اگر کوئی شخص جرم سے زیادہ سزا دے دیتا ہے یا باوجود اس کے کہ عقلی طور پر وہ سمجھتا ہے کہ اگر مجرم کو سزا دی گئی تو اسکے اخلاق اور بھی بگڑ جائیں گے اور وہ نیکی سے اور بھی دور چلا جائے گا- لیکن پھر بھی وہ اس کو دکھ دینے کے لئے سزا دے دے- یا اگر ذاتی طور پر وہ سمجھتا ہے کہ اس شخص کو معاف کرنا اسے گناہ پر اور بھی دلیر بنا دے گا مگر اس کے باوجود وہ اسے معاف کر دے تو ایسے تمام لوگ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ظالم ہوں گے اور وہ اپنے اس فعل کے متعلق اللہ کے سامنے جوابدہ ہوں گے-

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 286-285)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

عرفان حدیث نمبر - 13

بخل سے بچو

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا بخل سے بچو کیونکہ بخل نے ہی پہلی قوموں کو ہلاک کیا تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 2 ص 159)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا(۔) بخل سے بچو۔ یہ بخل ہی ہے جس نے پہلی قوموں کو ہلاک کیا۔ **تو بخل سے بچنا جماعت احمدیہ کے لئے انتہائی ضروری ہے کیونکہ ہم نے دنیا میں زندہ رہنا ہے۔** خدا کے پیغام کو اگلی نسلوں میں جاری کرنا ہے۔ اور صرف اس بیماری یعنی بخل کا شکار ہو گئے تو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہم پر ضرور صادق آئے گا کہ پہلی قوموں کی طرح ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے یہ تفسیر یہاں بیان نہیں فرمائی مگر دوسری بہت سی احادیث میں 'بخل سے کیوں قومیں ہلاک ہوا کرتی ہیں' یہ تفصیل بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر میں نے یہ مختصر حدیث جو جامع مانع ہے یہ آج کے خطبے کے لئے چنی ہے۔

ایک اور حدیث جو مسند احمد سے ہی لی گئی ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بخیل اور سخی کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جنہوں نے سینے تک لوہے کی قمیص پہنی ہے۔ یہ بہت ہی لطیف مثال ہے اور اس کو پڑھ کر آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکمت اور فراست پر 'آپ' پر بڑھ بڑھ کر درود بھیجنے کو دل چاہتا ہے۔ کتنی عظیم الشان مثالیں دے کر دونوں کا مقابلہ فرمایا گیا ہے۔ بظاہر ایک ہی کی سی مثال ہے شروع ایک بات سے ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ بخیل اور سخی کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جنہوں نے سینے تک لوہے کی قمیص پہنی ہوئی ہو۔ بعض دفعہ زرہیں پہنی جاتی ہیں ان سے سینہ جکڑا جاتا ہے اور اس مضمون میں بھی یہی بیان ہے کہ ایسی لوہے کی قمیصیں پہنی ہوئی ہیں جن میں سینے جکڑے جاتے ہیں۔ سخی نے بھی پہنی ہوئی ہے' بخیل نے بھی پہنی ہوئی ہے مگر آگے جا کے ایک فرق پڑ جاتا ہے۔ سخی جب کچھ خرچ کرتا ہے تو اس کی آہنی قمیص کا حلقہ کھل جاتا ہے۔ جب سخی خرچ کرتا ہے تو حلقہ تھوڑا سا ڈھیلا ہو جاتا ہے اور یہ اتنی گہری نفسیاتی حکمت ہے کہ اس پہ جتنا غور کریں اتنا ہی دل رسول اللہ ﷺ کی تعریف میں' ثناء میں ڈوب جاتا ہے۔ ہر دفعہ جب ایک شخص ایسے خرچ کی توفیق پاتا ہے جس سے پہلے اس کو کچھ تنگی محسوس ہو رہی ہو تو لازماً اس کے بعد اسی مضمون میں مزید خرچ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ دنیا میں بھی یہی حال ہم دیکھتے ہیں اور دین میں بھی بالکل یہی حال ہے۔

پس رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں بظاہر دونوں نے قمیصیں پہنی ہوئی ہیں جنہوں نے سینوں کو جکڑ رکھا ہے مگر ہر شخص جو کچھ خرچ کرتا ہے اس کے حلقے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور اس طرح آہستہ آہستہ وہ قمیص کھل جاتی ہے کوئی بھی پھر تنگی نہیں رہتی۔ دنیا کی قربانیاں ہوں یا دین کی قربانیاں ہوں دونوں میں وہ خرچ کرتا ہے۔ اور اس خرچ سے لذت پاتا ہے' شرح صدر نصیب ہو جاتا ہے اور آخر کار وہ اس کی جکڑ سے آزاد ہو جاتا ہے لیکن بخیل کو وہ قمیص جکڑتی چلی جاتی ہے اور اس طرح اس کی گرفت بڑھتی جاتی ہے۔ تمام بخیلوں کا یہی حال ہے۔ جتنا بخل میں آگے بڑھتے ہیں اتنا بخل ان کے سینوں کو تنگ کرتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس حال میں مرتے ہیں کہ جو کچھ بخل کر کر کے اکٹھا کیا سارا دنیا میں پیچھے کے لئے چھوڑ جاتے ہیں اور حساب لینے والے فرشتوں کے سوا اور کچھ نہیں پاتے۔

حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں "خدا ایسے لوگوں کو نہیں چاہتا جو بخیل ہیں اور لوگوں کو بخل کی تعلیم دیتے ہیں اور اپنے مال کو چھپاتے ہیں"۔ یکتمون والی بات وہی ہے جو مسیح موعود(۔) یہاں بیان فرما رہے ہیں۔ "یعنی محتاجوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے" پھر فرمایا ریاکاروں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں" **"خوش قسمت ہے وہ انسان جو ریاء سے بچے اور جو کام کرے وہ خدا تعالیٰ کے لئے کرے۔** ریاکاروں کی حالت عجیب ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے لئے جب خرچ کرنا ہو تو وہ کفایت شعاری سے کام لیتا ہے لیکن جب ریاء کا موقع ہو تو پھر ایک کی بجائے سو دیتا ہے اور دوسرے طور پر اس مقصد کے لئے دو کا دینا کافی سمجھتا ہے۔ اس لئے اس مرض سے بچنے کی دعا کرتے رہو۔"

روزنامہ الفضل- ربوہ 21 ستمبر 1998ء

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

بدھ 17- مارچ 1999ء

12-35 a.m.	جرمن سروس-
1-35 a.m.	چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن کریم
2-10 a.m.	چلڈرنز کارنر- واقفین نو-
2-30 a.m.	ہماری کائنات
2-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس-
3-05 a.m.	فرنچ زبان سیکھئے-
3-35 a.m.	ڈاکومنٹری- دست کاری نمائش از لجنہ پاکستان-
5-05 a.m.	تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
5-50 a.m.	چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن کریم
6-15 a.m.	لقاء مع العرب-
7-15 a.m.	چلڈرنز کارنر- واقفین نو-
7-45 a.m.	اردو کلاس-
8-50 a.m.	فرنچ زبان سیکھئے-
9-25 a.m.	ڈاکومنٹری- دست کاری نمائش- از لجنہ پاکستان-
9-45 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m.	تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں
11-50 a.m.	چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن کریم-
12-15 p.m.	سواحیلی پروگرام- خطبہ جمعہ 29-3-96
1-25 p.m.	درس حدیث سواحیلی ترجمہ کے ساتھ-
1-45 p.m.	ہماری کائنات
2-15 p.m.	لقاء مع العرب-
3-15 p.m.	اردو کلاس-
4-20 p.m.	انٹرویو- از درویش قادیان-
5-05 p.m.	تلاوت- خبریں-
5-35 p.m.	جرمن زبان سیکھئے-
6-10 p.m.	انڈونیشین پروگرام-
7-15 p.m.	بنگالی سروس-
8-20 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس-
9-20 p.m.	لقاء مع العرب-
10-25 p.m.	فرنچ پروگرام-
11-05 p.m.	تلاوت- تاریخ احمدیت-
11-30 p.m.	اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 18- مارچ- 1999ء

12-45 a.m.	جرمن سروس-
1-45 a.m.	چلڈرنز کارنر- علمی پروگرام از ربوہ
2-20 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ-
2-40 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- شمارہ نمبر-13-
3-20 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس-
4-25 a.m.	جرمن زبان سیکھئے-
5-05 a.m.	تلاوت- درس ملفوظات- خبریں
5-50 a.m.	چلڈرنز کارنر- علمی پروگرام

باقی صفحہ 7 پر

سلطان احمد پیر کوٹی صاحب

قسط اول

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بلند شان

سیدنا حضرت مسیح موعود کی نظر میں

خدا تعالیٰ کی قدیم سنت ہے کہ وہ اپنے انبیاء کو اکیلا اور بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا بلکہ وہ بعض افراد کو منتخب کر کے ان کی مدد میں لگا دیتا ہے۔ تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ کو جو ساتھی عطا کئے گئے وہ دوسرے انبیاء کے ساتھیوں سے ممتاز تھے۔ ان برگزیدہ لوگوں نے اپنا من تن دھن خدا تعالیٰ کی راہ میں لگا دیا۔ انہوں نے اپنے وطنوں کو خیرباد کہا۔ اپنے بیوی بچوں اور دوسرے خویش و اقارب کو چھوڑا اپنی خاندانی وجاہتوں کی پرواہ نہ کی اپنی عادات اور رسوم کو یک قلم ترک کر دیا اور محض خدا ہی کے ہو کر اس کے دین کی حفاظت و اشاعت میں لگ گئے انہوں نے جانی قربانی کے مطالبہ پر اپنی جانوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ پیش کر دیا انہوں نے آنحضرت ﷺ کی ادنیٰ سے ادنیٰ تکلیف حتیٰ کہ پاؤں میں کانٹا چبھنے کے تصور کو بھی قبول نہ کیا۔

محمد رسول اللہ ﷺ کی نظر میں بھی ان لوگوں کی بڑی قدر تھی۔ آپ فرماتے ہیں۔

اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم میرے صحابی ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی چاہو پیروی کرو تم یقیناً ہدایت پا جاؤ گے۔

ان برگزیدہ اصحاب میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بلند مقام حاصل تھا۔ حضرت مسیح موعود نے جہاں اپنی تحریرات اور ملفوظات میں صحابہ کی مجموعی شان کو بیان کیا ہے وہاں آپ کے لٹریچر میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے محامد و محاسن جابجا بیان کئے ہیں ذیل میں قارئین الفضل کے لئے انہیں ایک حد تک یکجا طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

آپ کو سابق الی الایمان ہونے کی فضیلت حاصل تھی

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سبقت الی الایمان کا فخر حاصل تھا یعنی آپ محمد رسول اللہ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ آپ مکہ سے باہر تھے آپ تشریف لائے تو کسی نے بتایا کہ آپ کے دوست نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے آپ نے فرمایا اگر یہ بات سچ ہے تو وہ دعویٰ سچا ہے۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے گھر تشریف لائے اور اس بات کی تصدیق کر کے فرمایا۔ آپ گواہ رہیں میں آپ کا پہلا مصدق ہوں اور اس طرح اول المومنین کا فخر حاصل کر لیا آپ نے دعویٰ نبوت پر کسی دلیل اور معجزہ کے دیکھنے کی ضرورت محسوس نہ کی یہ کیسا زبردست ایمان تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"لکھا ہے کہ جب آپ حضرت ابوبکرؓ تجارت سے واپس آئے تھے اور ابھی مکہ میں نہ پہنچے تھے کہ راستہ میں ہی ایک شخص ملا اس سے پوچھا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ اس نے کہا اور تو کوئی تازہ خبر نہیں ہاں یہ بات ضرور ہے کہ تمہارے دوست نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے ابوبکرؓ نے وہیں کھڑے ہو کر کہا کہ اگر اس نے یہ دعویٰ کیا ہے تو سچا ہے چنانچہ مکہ میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ سے ملے اور آپ سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے واقعی پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں اسی وقت مشرف باسلام ہو گئے۔"

(الحکم 16- اگست 1900ء)

"جب آنحضرت ﷺ نے نبوت کا اظہار فرمایا اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ شام کی طرف سوداگری کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب واپس آئے تو ابھی راستہ ہی میں تھے کہ ایک شخص آپ سے ملا آپ نے اس سے مکہ کے حالات دریافت فرمائے اور پوچھا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ۔ جیسا کہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان سفر سے واپس آتا ہے تو راستہ میں اگر کوئی اہل وطن مل جائے تو اس سے اپنے وطن کے حالات دریافت کرتا ہے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ نئی بات یہ ہے کہ تیرے دوست محمد نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے۔ آپ نے یہ سنتے ہی فرمایا کہ اگر اس نے یہ دعویٰ کیا ہے تو بلاشک وہ سچا ہے۔ اسی ایک واقعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر آپ کو کس قدر حسن ظن تھا۔ معجزے کی بھی ضرورت نہیں سمجھی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ معجزہ وہ شخص مانگتا ہے جو مدعی کے حالات سے ناواقف ہو اور جہاں غیریت ہو اور مزید تسلی کی ضرورت ہو لیکن جس شخص کو حالات سے پوری واقفیت ہو تو اسے معجزہ کی ضرورت ہی کیا ہے الغرض حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راستہ میں ہی آنحضرت کا دعویٰ نبوت سن کر ایمان لے آئے پھر جب مکہ میں پہنچے تو آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہاں یہ درست ہے اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ گواہ رہیں کہ میں آپ کا پہلا مصدق ہوں۔ آپ کا ایسا کہنا محض قول ہی قول نہ تھا بلکہ آپ نے اپنے افعال سے اسے ثابت کر دکھایا اور مرتے دم تک اسے نبھایا اور بعد مرنے کے بھی ساتھ نہ چھوڑا۔"

(الحکم جلد 9 ص 9،8)

لکھا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ شام کی طرف گئے ہوئے تھے واپس آئے راستہ میں ہی آنحضرت ﷺ کے دعویٰ نبوت کی خبر پہنچی۔ وہیں انہوں نے تسلیم کر لیا"

(الحکم 10- دسمبر 1903ء)

آپ نے ایمان لانے سے قبل کسی معجزہ کا مطالبہ نہیں کیا

آپ فرماتے ہیں۔

"حضرت ابوبکرؓ صدیق کو قبول اسلام کے لئے کسی اعجاز کی ضرورت نہ پڑی۔ اعجاز کے خواہش مند وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جن کو تعارف ذاتی نہیں ہوتا لیکن جس کو تعارف ذاتی ہو جاوے اسے اعجاز کی ضرورت اور خواہش ہوتی ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے معجزہ نہیں مانگا۔ کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے حالات سے خوب واقف تھے اور خوب جانتے تھے کہ وہ راستباز اور امین ہے جھوٹا اور مفتری نہیں ہے جبکہ کسی انسان پر کوئی افتراء نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ پر افتراء کرنے کی کبھی جرأت نہیں کر سکتا۔"

(الحکم 24- اگست 1900ء)

ابوبکر رضی اللہ عنہ وہ تھا جس کی فطرت میں سعادت کا تیل اور بتی پہلے سے موجود تھے۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ کی پاک تعلیم نے اس کو فی الفور متأثر کر کے روشن کر دیا۔ اس نے آپ سے کوئی بحث نہیں کی کوئی نشان اور معجزہ نہ مانگا۔ معاً سن کر صرف اتنا ہی پوچھا کہ کیا آپ نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جب رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ ہاں تو بول اٹھے کہ آپ گواہ رہیں میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔"

(الحکم 10 جنوری 1901ء)

آپ اسلام کے لئے آدم ثانی تھے

سیدنا حضرت مسیح موعود نے آپ کو اسلام کے لئے آدم قرار دیا ہے فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی قسم آپ اسلام کے لئے آدم ثانی تھے اور حضرت خیر الانام ﷺ کے انوار کے مظہر اول تھے آپ نبی تو نہ تھے لیکن آپ میں نبیوں اور رسولوں کی قوتیں موجود تھیں۔

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 6)

"اللہ تعالیٰ حضرت صدیقؓ پر رحمت فرمائے آپ نے اسلام کو دوبارہ زندہ کیا باغیوں کو قتل کیا اپنی نیکی کی وجہ سے قیامت تک دوسروں پر فوقیت لے گئے۔" (ترجمہ از عربی سر الخلافہ)

مسیلمہ کذاب نے اباحتی رنگ میں لوگوں کو جمع کر رکھا تھا۔ ایسے وقت میں حضرت ابوبکر خلیفہ ہوئے تو انسان خیال کر سکتا ہے کہ کس قدر مشکلات پیدا ہوئی ہوں گی.............

لیکن صدیق نبیؐ کا ہمسایہ تھا آپ کے اخلاق کا اثر اس پر پڑا ہوا تھا۔ اور دل نور یقین سے بھرا ہوا تھا اس لئے وہ شجاعت اور استقلال دکھایا کہ آنحضرت ﷺ کے بعد اس کی نظیر ملنی مشکل ہے ان کی زندگی اسلام کی زندگی تھی۔ یہ ایک مسئلہ ہے کہ اس پر کسی لمبی بحث کی حاجت ہی نہیں اس زمانے کے حالات پڑھ لو اور پھر جو اسلام کی خدمت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کی ہے اس کا اندازہ کر لو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس اسلام کے لئے آدم ثانی ہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر آنحضرت ﷺ کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وجود نہ ہوتا تو اسلام بھی نہ ہوتا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اسلام کو دوبارہ قائم کیا۔ اپنی قوت ایمانی سے کل باغیوں کو سزا دی اور امن کو قائم کر دیا اسی طرح جیسے خدا تعالیٰ نے فرمایا اور وعدہ کیا تھا کہ میں سچے خلیفہ پر امن کو قائم کروں گا۔ یہ پیشگوئی حضرت صدیقؓ کی خلافت پر پوری ہوئی اور آسمان اور زمین نے عملی طور پر شہادت دے دی۔"

(الحکم 17 مئی 1905ء)

"آنحضرت ﷺ کی وفات پر ہزاروں آدمی مرتد ہو گئے حالانکہ آپ کے زمانہ میں تکمیل شریعت ہو چکی تھی یہاں تک اس ارتداد کی نوبت پہنچی کہ صرف دو مسجدیں رہ گئیں جن میں نماز پڑھی جاتی تھی۔ باقی کسی مسجد میں نماز ہی نہیں پڑھی جاتی تھی (-) مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ دوبارہ اسلام کو قائم کیا اور وہ آدم ثانی ہوئے۔

میرے نزدیک آنحضرت ﷺ کے بعد بہت بڑا احسان اس امت پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہے کیونکہ ان کے زمانہ میں چار جھوٹے پیغمبر ہو گئے۔ مسیلمہ کے ساتھ ایک لاکھ آدمی ہو گئے تھے اور ان کا نبی ان کے درمیان سے اٹھ گیا تھا مگر ایسی مشکلات پر بھی اسلام اپنے مرکز پر قائم ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تو بات بنی بنائی ملی تھی پھر وہ اس کو پھیلاتے گئے۔ یہاں تک کہ نواح عرب سے اسلام نکل کر شام اور روم تک جا پہنچا اور یہ ممالک مسلمانوں کے قبضہ میں آ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ والی مصیبت کسی نے نہیں دیکھی۔ نہ حضرت عمرؓ نے نہ حضرت عثمانؓ نے اور نہ حضرت علیؓ نے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ نے وفات پائی اور میرا باپ خلیفہ ہوا اور وہ لوگ مرتد ہو گئے تو میرے باپ پر اس قدر غم پڑا کہ اگر پہاڑ پر وہ غم پڑتا تو وہ زمین کے برابر ہو جاتا ایسی حالت میں حضرت ابوبکرؓ کا مقابلہ ہم کس سے کریں؟ اصل مشکلات اور مصائب کا زمانہ وہی تھا جس میں اللہ تعالیٰ نے انہیں کامیاب کیا۔ (الحکم 10 دسمبر 1905ء)

آپ نے اسلام کو استحکام بخشا

رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد دشمنان

اسلام نے اسلام کو مٹا دینا چاہا۔ وہ ایک عظیم سیلاب کی طرح اسلام کو اپنے احاطہ میں لینے کے لئے آگے بڑھے اندرونی دشمنوں نے بھی زور پکڑا اور قریب تھا کہ دشمن اپنی امیدوں میں کامیاب ہو جاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اسلام کو پہلا خلیفہ اور امام حضرت ابو بکرؓ کی صورت میں عطا فرمایا آپ ان دشمنوں کے سامنے سینہ سپر ہو گئے اور اس وقت تک میدان میں ڈٹے رہے جب تک کہ دشمن نے شکست تسلیم نہ کر لی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"آپ نے اسلام کو ایک ایسی دیوار کی طرح پایا جو شریروں کی شرانگیزی کی وجہ سے گرا ہی چاہتی تھی اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ سے اسے ایک ایسا مضبوط قلعہ بنا دیا جس کی دیواریں لوہے کی ہوں اور اس میں غلاموں کی مانند مطیع و فرماں بردار ایک لشکر جرار ہو پس غور کرو۔ کیا اس میں کوئی شک کی گنجائش ہے یا اس کی دوسرے گروہوں میں کوئی نظیر مل سکتی ہے۔"

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 17)

"اس مرد خدا نے اسلام کو اس بلاء عظیم سے نجات دی جس نے اسے توڑ کر رکھ دیا تھا اور ایسے جور و ظلم سے نجات دی جو سیلاب کی طرح ساری دنیا میں پھیل گیا تھا اور اس نے انتہائی زہریلے اژدھا کا سر کاٹ کر رکھ دیا تھا اور امن امان قائم کر دیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر دروغ گو کو ناکام اور نامراد رہا۔"

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 18)

خلافت اولیٰ کا زمانہ مصائب و آلام کا زمانہ تھا

اسلام کی خلافت اولیٰ کا زمانہ کس قدر خوف و مصائب کا زمانہ تھا سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"رسول کریم ﷺ نے جب وفات پائی تو اسلام اور مسلمانوں پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے منافقوں کی کثیر تعداد مرتد ہو گئی اور مرتدوں کی زبانیں دراز ہو گئیں۔ بعض افتراء پردازوں نے نبوت کا دعویٰ کر دیا اور بادیہ نشینوں کی ایک بڑی تعداد ان کی پیرو بن گئی۔ حتیٰ کہ مسیلمہ کے ساتھ ایک لاکھ کے قریب جاہل اور فاجر لوگ مل گئے فتنوں نے جوش مارا مشکلات زیادہ ہو گئیں اور مصائب نے دور و نزدیک کا احاطہ کر لیا اور مسلمان شدید طور پر ہلائے گئے۔ اس وقت ہر فرد ابتلا اور آزمائش میں پڑ گیا۔ اور خوفناک و معتبناک حالات پیدا ہو گئے مومن بے بس اور لاچار ہو گئے۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا آگ کے چنگارے ان کے دل میں بھڑک اٹھے ہیں یا پھر وہ چھریوں سے ذبح کر دیئے گئے ہیں۔ وہ کبھی خیر البریہ ﷺ کی جدائی پر آنسو بہاتے اور کبھی ان فتنوں پر جس کی آگ شدت سے بھڑک رہی تھی۔ امن کا کوئی نشان باقی نہیں رہا تھا۔ فتنہ پرداز گندگی کے ڈھیر پر اگے ہوئے سبزہ کی طرح غالب آ گئے تھے مومنوں کی گھبراہٹ اور خوف زیادہ ہو گیا تھا۔ ان کے دل وحشت اور خوف سے بھر گئے تھے۔ ایسے نازک وقت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکرؓ کو حاکم وقت اور حضرت خاتم النبیین ﷺ کا خلیفہ بنایا۔ ان حالات کی وجہ سے جو آپ نے دیکھے اور مرتدوں کافروں اور منافقوں کے حالات کی وجہ سے جو آپ نے مشاہدہ کئے۔ آپ پر ہم و غم غالب آ گیا۔ آپ موسم بہار کی بارشوں کی مانند رویا کرتے۔ آپ کے آنسو چشموں کے پانیوں کی مانند بہنے لگتے اور آپ اللہ تعالیٰ کے حضور اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی کے لئے دعائیں مانگتے۔

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے میرے باپ کو خلیفہ بنایا اور امارت آپ کے سپرد کی تو آپ نے مجرد خلافت کی وجہ سے ہر طرف فتنوں کو موجیں مارتے دیکھا جھوٹے نبیوں، مرتدوں اور منافقوں کی بغاوت کو دیکھا۔ آپ پر اس طرح مصائب ٹوٹے کہ اگر وہ پہاڑوں پر ٹوٹتے تو وہ گر جاتے اور ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتے لیکن آپ کو نبیوں والا صبر عطا کیا گیا یہاں تک اللہ تعالیٰ کی مدد آ گئی جھوٹے مدعیان نبوت قتل ہو گئے مرتد ہلاک ہو گئے فتنے اور مصائب دور ہو گئے اور امر خلافت مستحکم اور مضبوط ہو گیا اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو آفات و مصائب سے نجات دی۔ ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دیا۔ ان کے لئے ان کے دین کو تمکنت عطا ہوئی اور ایک عالم کو حق پر قائم کر دیا مفسد روسیاہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے برگزیدہ بندہ حضرت صدیقؓ کی مدد فرمائی اور طاغوت اور سرکش لوگوں کو ہلاک کر دیا اور کفار کے دلوں پر رعب طاری کر دیا۔ پس وہ شکست کھا گئے۔ وہ اسلام کی طرف لوٹ آئے اور انہوں نے توبہ کر لی۔ اور یہی خدائے قہار کا وعدہ تھا جو سب سچوں سے بڑھ کر سچا ہے۔ اب دیکھو وعدہ خلافت اپنے تمام لوازمات اور علامات کے ساتھ حضرت ابو بکرؓ کی ذات میں پورا ہوا۔"

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 16)

★......★......★......★

آپ کے صدق و صفا کی وجہ سے چمن اسلام میں رونق آ گئی

آپ کے صدق و صفا کی وجہ سے اسلام کی یہ خزاں بہار سے بدل گئی۔ اجڑے ہوئے باغات پھر سبز ہو گئے سوکھی ٹہنیوں نے پھر پھول اور پتے نکال لئے درخت پھلوں سے لد گئے اور مومنوں کے دل فرحت و انبساط سے بھر گئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"غور کرو کہ جب حضرت ابو بکر خلیفہ ہوئے تو مسلمانوں کی کیا حالت تھی اسلام مصائب کی وجہ سے جلی ہوئی چیز کی مانند ہو گیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسلام کو دوبارہ شان و شوکت سے نوازا۔ اسے گہرے کنوئیں سے باہر نکالا۔ جھوٹے مدعیان نبوت قتل کر دیئے گئے اور اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس خوف سے امن میں لے آیا جس کے مارے وہ مردوں کی مانند ہو گئے تھے۔ مومن اس تکلیف کے دور ہونے پر مسرت و انبساط سے بھر گئے وہ حضرت صدیقؓ کو مبارک باد دیتے۔ ان کی تعریف کرتے اور حضرت باری تعالیٰ سے ان کے لئے خیر و برکت کی دعا کرتے اور آپ کی پوری طرح تکریم و تعظیم بجا لاتے۔ انہوں نے آپ کی محبت کو اپنے نہاں خانہ دل میں داخل کر لیا وہ تمام امور میں آپ کی پیروی کرتے وہ آپ کے شکر گزار تھے انہوں نے اپنے دلوں کو خوب صاف کیا اور اپنی کشت ایمان کو سیراب کیا وہ محبت میں ترقی کر گئے انہوں نے آپ کی مقدور بھر اطاعت کی۔ وہ آپ کو نبیوں کی مانند مؤید و مبارک خیال کرتے تھے اور یہ سب کچھ آپ کے صدق کا کرشمہ اور اس گہرے یقین کا نتیجہ تھا جو آپ کو حاصل تھا۔"

آپ فرماتے ہیں۔

"آپ کے صدق و صفا کی وجہ سے چمن اسلام کی بہار و رونق لوٹ آئی آفات و مصائب کے جھکڑوں کے بعد اس کی زینت عود کر آئی۔ گلشن اسلام میں طرح طرح کے پھول کھلنے لگے اور مرجھائی ہوئی شاخیں از نو سرسبز ہو گئیں اس سے پہلے وہ ایسا جسد بے جان تھا جس پر نوحہ ہو چکا تھا اور وہ ایسا مجروح اور زخمی تھا جو پامال صدمات ہو چکا ہو اور ایسے مذبوح کی طرح تھا جسے کسی گڑھے میں پھینک دیا گیا ہو وہ درماندہ و پامال تھا اسے مختلف قسم کے دکھ دیئے گئے۔ وہ اس نباتات کی مانند تھا جسے باد سموم کے تیز اور تند جھونکوں نے جلا کر راکھ کر دیا ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے ان تمام مصائب سے نجات بخشی اور آفات سے اسے چھڑوایا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے عجیب عجیب تائیدات سے نوازا یہاں تک کہ وہ بادشاہوں کا امام بن گیا گردنیں اس کے سامنے خم ہو گئیں بعد اس کے کہ اسے ریزہ ریزہ کر دیا گیا تھا۔ منافقوں کی زبانیں گنگ ہو گئیں مسلمانوں کے چہرے فرحت و مسرت سے دمک اٹھے اور ہر نفس اپنے رب کی حمد کرنے لگا۔ حضرت ابو بکرؓ کا شکر گزار ہوا۔ سوائے فاسقوں اور مرتدوں کی ایک حقیر تعداد کے کوئی آپ کی اطاعت سے باہر نہ رہا یہ سارا اجر اور یہ سارا انعام اس بندہ کو ملا جسے اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنا لیا وہ اس سے راضی ہو گیا اس نے اسے عافیت عطا کی اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔"

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 16، 17)

آیت استخلاف کے صحیح مصداق آپ ہی تھے

سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ سیدنا ابو بکرؓ کے متعلق مجھے خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ نہ صرف صحابہ کرامؓ میں سے شان و رتبہ میں سب سے بڑھ کر تھے بلکہ آیت استخلاف کے صحیح مصداق بھی آپ ہی تھے چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہے کہ حضرت صدیقؓ تمام صحابہؓ میں سے شان و مرتبہ میں بڑھے ہوئے تھے اور آپ بلاشک و ریب آنحضرت ﷺ کے خلیفہ تھے اور ان کے بارہ میں آیات استخلاف نازل ہوئی تھیں۔"

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 18)

"آیت (استخلاف) لوگوں کو بشارت دیتی ہے کہ ان کے لئے ان جور و ظلم کے دنوں کے بعد امن اور اطمینان کے دن آئیں گے اور اس کی مصداق خلافت صدیقؓ ہی ہے جیسا کہ اہل تحقیق سے مخفی نہیں۔"

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 29)

خلافت صدیق پر قرآنی دلائل

آپ کی خلافت کی حقانیت کا ثبوت دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

اب ہم ان آیات کریمہ اور دلائل عظیم کا ذکر کرتے ہیں جو خلافت صدیقؓ پر دال ہیں تاکہ ہم تحقیقی طور پر آپ کی صداقت کا ثبوت دیں کیونکہ شک و شبہ کا طریق عذاب کا ٹکڑا ہے اور جس شخص نے شبہات کی پیروی کی اس نے اپنے نفس کو ہلاکت میں ڈال لیا۔ جھگڑے محض یقینی باتوں سے طے کئے جا سکتے ہیں پس تم میری بات سنو سمجھ سے دوری اختیار نہ کرو اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں صاحب بصیرت لوگوں میں سے بنائے اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مبین (قرآن کریم) میں بیان فرماتا ہے۔

(سورۃ نور ترجمہ از تفسیر صغیر) اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اے مخاطب کبھی خیال نہ کر کہ کفار زمین میں ہمیں اپنی تدبیروں سے عاجز کر دیں گے اور ان کا ٹھکانہ تو دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔)

یہ وہ بات ہے جس کی ہمارے رب نے مومنوں کے لئے بشارت دی ہے اور خلفاء کی علامات بتائی ہیں جو کوئی خدا تعالیٰ کے حضور تائب دل سے حاضر ہوتا ہے اور بے حیائی کے رستوں پر قدم نہیں مارتا اور نہ ہی حق پوشی کرنا چاہتا ہے اس کے لئے کوئی چارہ نہیں رہتا کہ وہ اس دلیل کو قبول کرے اور تمام نامعقول عذروں کو چھوڑ کر صالحین کا رستہ اختیار کرے...... اے عقل اور دانش رکھنے والو یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ اپنے فضل و رحم سے بعض مومنوں کو خلیفہ بنا دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ امن کی حالت پیدا کر دے گا ہم حضرت ابو بکرؓ صدیق کی خلافت کے بعد کسی اور کو اس کا مکمل اور پورا مصداق نہیں پاتے۔" (ترجمہ از عربی سر الخلافہ ص 15) جاری ہے

درس الحدیث

عبدالسمیع خان

حیا کے پاک نمونے

اللہ تعالیٰ سورۃ نور میں فرماتا ہے۔

تو مومنوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بہت پاکیزگی کا موجب ہو گا۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے خبردار ہے۔

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ (النور 32-31)

ان آیات میں مومن مردوں اور مومن عورتوں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا کر کے رکھیں اور جھکا کر رکھیں اور اپنے فروج کی حفاظت کریں۔

یہ وہ خلق ہے جو حیاء کے پاکیزہ نام سے موسوم ہے اور خدا تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہے۔

حضرت یعلیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ حیا اور ستاری کو پسند کرتا ہے۔

دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حیاء اور ستاری کو صرف پسند نہیں کرتا بلکہ خود بھی بہت حیا دار اور ستار ہے۔

(مسند احمد جلد 4 ص 224)

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت حیادار اور پردہ پوشی کرنے والا ہے۔

(مسند احمد جلد 4 ص 224)

اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کی حیاء اور ستاری کو عفو اور مغفرت کے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کے ہزاروں گناہوں کو دیکھتا ہے اور صرفِ نظر فرماتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے اور انسان کے پردے چاک کر کے رکھ دے تو اس کائنات سے زندگی کا کلی طور پر خاتمہ ہو جائے۔

اسی حیاء کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندوں کے لئے بھی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ بھی نہ صرف گناہوں کے ارتکاب سے شرمائیں بلکہ اگر گناہ ہو جائے تو اس کی تشہیر نہ کریں۔ اور اپنے کئے پر شرمندہ ہوں۔ اسی لئے حضور ؐ نے فرمایا

یعنی میری ساری امت قابل بخشش ہے سوائے ان لوگوں کے جو اپنے گناہوں کا برملا اعلان کرتے ہیں۔

فرمایا یہ کتنی بے حیائی اور بے وقوفی ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کو اس کا پردہ رکھتا ہے اور وہ صبح اٹھتے ہی وہ پردہ چاک کر دیتا ہے اور کہتا ہے میں نے یہ گناہ کیا اور یہ گناہ کیا۔

(بخاری کتاب الادب باب ستر المومن علیٰ نفسہ)

وہ لوگ جو اللہ سے حیاء کرتے ہیں اللہ تعالیٰ بھی ان سے حیاء کرتا ہے یعنی ان کی حیاء کے نیک نتائج ظاہر فرماتا ہے۔

حضور ﷺ کی مجلس میں ایک دفعہ تین آدمی آئے۔ ایک تو آگے جگہ تلاش کر کے حضور ؐ کے قریب پہنچ گیا اور دوسرے نے بیٹھنے کی جگہ نہ پائی مگر واپس جانے سے شرمایا اور جوتیوں میں ہی بیٹھ گیا۔ مگر تیسرا واپس چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے کشفی طور پر حضور ؐ کو ان کے حالات کی خبر دی اور بتایا کہ پہلے آدمی نے خدا کی پناہ میں آنے کی کوشش کی اس لئے خدا اس کو پناہ دے گا۔ دوسرا واپس جانے سے شرمایا۔ تو خدا بھی اس سے حیاء کرے گا اور تیسرے آدمی نے بے توجہی کا مظاہرہ کیا اس لئے خدا تعالیٰ بھی اس سے اعراض کرے گا۔

(بخاری کتاب العلم باب من قعد حیث ینتہی بہ المجلس)

یہ حدیث ہمیں بہت سے پُر حکمت پیغام دیتی ہے۔ کہ ماموریں اور ذکر الٰہی کی مجالس میں محض شرکت ہی بعض دفعہ بخشش کا موجب بن جاتی ہے۔ اس لئے ان مجالس میں پوری طرح حیا اور ادب اور وقار کے ساتھ شریک ہونا چاہئے۔ آنحضرت ؐ کے دربار میں صحابہ کا نقشہ اس طرح کھینچا گیا ہے۔

کانما علیٰ رؤسہم الطیر

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب فضل النفقہ فی سبیل اللہ)

اتنے باادب اور حیاء دار گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں جو ذرا سی حرکت سے اڑ جائیں گے۔

آپ ؐ کی مجلس میں ایک صحابی کی آواز آپ سے زیادہ بلند ہو گئی تو وہ اپنے آپ کو منافق سمجھ کر کئی دن گھر بیٹھے رہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الحجرات زیر آیت لا ترفعوا اصواتکم)

اسی طرح اللہ تعالیٰ کی حیاء کی ایک اور مثال حضور ؐ نے یوں دی۔

حضرت سلمان فارسی ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بڑا حیاء دار ہے اور باوقار ہے جب کوئی بندہ اس کے حضور دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس لوٹانے سے شرماتا ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

یہی صفت کامل طور پر ہمارے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی۔ اور کبھی کوئی سائل آپ ؐ کے در سے خالی ہاتھ نہیں گیا۔

آپ ؐ کی فیاضی سخاوت اور عفو و درگزر کے نظاروں کا تو ایک عالم نے مشاہدہ کیا ہے اور رمضان میں تو تیز ہواؤں سے اس کی تمثیل دی گئی ہے۔ مگر اس وقت آپ ؐ کی حیاء کے ایک خاص پہلو سے روشنی حاصل کرنا مقصود ہے۔ جس کا تعلق عفت اور پاکیزگی اور غض بصر سے ہے۔

حضرت قتادہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری ؓ نے بیان کیا کہ آنحضرت ؐ کنواری عورت سے بھی زیادہ حیاء دار تھے۔ جب آپ ؐ کسی چیز کو ناپسند کرتے تو اس کا اثر ہم چہرہ مبارک سے محسوس کرتے یعنی آپ ؐ کے چہرے کو دیکھ کر پتہ چل جاتا کہ یہ بات آپ ؐ کو پسند نہیں آئی۔ بالعموم آپ ؐ اس کا اظہار زبان سے نہ کرتے۔ کسی کی کوئی حرکت ناپسند ہوتی تو اس کا نام لے کر اظہار نہ کرتے بلکہ فرماتے بعض لوگ ایسا کرتے ہیں جو مناسب نہیں ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب من لم یواجہ الناس بالعتاب)

آپ ؐ کی حیا کے متعدد واقعات قرآن کریم میں محفوظ ہیں۔

حضور ﷺ نے جب حضرت زینب ؓ سے شادی کی تو آپ ؐ کی دعوت ولیمہ میں صحابہ کرام دیر تک بیٹھ کر باتیں کرتے رہے۔ حضور ؐ کی مصروفیات میں حرج ہو رہا تھا۔ مگر حضور ؐ فطری حیا کی وجہ سے ان کو جانے کے لئے نہیں کہہ رہے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے خود مومنوں کو

مسلسل ص 6 پر

رپورٹ۔ ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب۔ مہتمم خدمت خلق

جب غریبوں کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھریں

غرباء کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنے کی تحریک پر خدام کا والہانہ ردعمل

خدام الاحمدیہ پاکستان کی مختلف مجالس کی طرف سے 15 تا 21 جنوری 99ء ہفتہ خدمت خلق منایا گیا جس کے دوران خدام نے بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خصوصاً عید الفطر کے موقع پر مستحق اور نادار افراد کی احسن رنگ میں خدمت کی توفیق پائی۔ زیادہ تر مجالس نے اشیائے خورونوش مثلاً چینی، چاول، گھی، سویاں، دودھ اور بسکٹ وغیرہ کے علاوہ روزمرہ استعمال کی اشیاء مثلاً صابن، کپڑے اور جوتے وغیرہ گفٹ پیکس کی صورت میں مستحقین اور SOS VILLAGES وغیرہ کے دورہ جات کے دوران مریضوں اور مستحقین کی خدمت کی اسی طرح جیلوں کے دوروں کے دوران قیدیوں میں بھی گفٹ پیکس تقسیم کئے گئے۔ تاحال کی موصولہ رپورٹس کے مطابق تقریباً سات لاکھ روپے کے اخراجات سے تقریباً دس ہزار افراد کو عید کی خوشیوں میں شامل کیا گیا۔ الحمدللہ۔

مختلف اضلاع نے اس موقع پر جتنی مالیت کے تحائف یا نقد رقوم تقسیم کیں ان کا ایک مختصر جائزہ پیش ہے۔

لاہور-226000	حیدر آباد-15000	نارووال-6700
کراچی-30000	سیالکوٹ-26000	میرپور خاص-1300
فیصل آباد-130000	حافظ آباد-10000	گوجرانوالہ-4500
ربوہ-89708	راولپنڈی-30000	کوئٹہ-10000
اسلام آباد-35000	سرگودھا-8800	میرپور آزاد کشمیر-6600
عمر کوٹ-52485	منڈی بہاؤالدین-7890	بہاولنگر-11000
ڈیرہ غازی خان-5115	لاڑکانہ-5000	
چکوال-14000	خیرپور-4500	

یہ سب رقوم یا تحائف اجتماعی طور پر تقسیم کئے گئے ہیں انفرادی خدمت کا دائرہ اس کے علاوہ ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سب خدمات اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ (آمین)

آداب سکھائے اور فرمایا
تمہارا یہ طریق نبی کو تکلیف دے رہا تھا۔ مگر وہ تم سے حیا کر رہا تھا مگر اللہ تعالیٰ حق کے بیان میں کوئی شرم نہیں کرتا۔
(احزاب-8)

آنحضرت ﷺ کے بچپن میں کعبہ کی تعمیر ہو رہی تھی۔ اور حضور ﷺ اور حضور کے چچا عباس پتھر اٹھا اٹھا کر جمع کر رہے تھے تو آپ کے چچا حضرت عباس نے آپ سے کہا۔ بھتیجے اپنا تہہ بند اپنے شانے پر رکھ لو۔ تاکہ پتھروں کی رگڑ وغیرہ نہ لگے۔ اور غالباً حضرت عباس نے خود ہی ایسا کر دیا مگر چونکہ اس سے آپ کے جسم کا کچھ ستر والا حصہ ننگا ہو گیا۔ جس کی وجہ سے آپ شرم کے مارے زمین پر گر گئے اور آپ کی آنکھیں پتھرا گئیں۔ اور آپ بے تاب ہو کر پکارنے لگے میرا تہہ بند میرا تہہ بند۔ اور پھر آپ کا تہہ بند جب درست کر دیا گیا تو آپ نے اطمینان محسوس کیا۔
(بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب نمبر1)

اس زمانہ میں عربوں کے تمدن میں قضاء حاجت کے لئے بیوت الخلاء گھروں کے اندر نہیں ہوتے تھے۔ اور باہر جانا پڑتا تھا۔ حضور جب باہر تشریف لے جاتے تو بہت دور چلے جاتے۔ اتنا کہ آپ پر کسی کی نظر نہ پڑتی۔
(ابوداؤد کتاب الطہارہ باب التخلی عند قضاء الحاجہ)

آنحضرت ﷺ پاکیزگی اور تقویٰ کے انتہائی مقام پر فائز تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو امت کے لئے باپ کی جگہ قرار دیا مگر پھر بھی آپ کی حیاء کا بلند تقاضا یہ رہا کہ عورتوں کی بیعت لیتے وقت کبھی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا۔ بلکہ زبانی بیعت لی۔
(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الممتحنہ)

آپ نے شریعت کی وضاحت کرتے ہوئے بے شمار نازک اور باریک مسائل بیان کئے مگر قرآن کریم کی طرح کسی جگہ بھی حیا کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹا۔

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بے حیائی ہر چیز کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیاء ہر حیادار کو سیرت کا حسن بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔
(ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی الفحش)

مغربی تہذیب نے آج کل عالم میں حیاء کو جس طرح پامال کیا ہے۔ اس کی پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔ دجالیت کی اس میدان میں بھی پسپائی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے سچے غلاموں کے ہاتھوں مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس فتح کو دیکھنے اور حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سید ظہیر احمد شاہ صاحب

ناخواندگی عورتوں کی وجہِ مصیبت

1998ء کے سال میں بھی 8۔ ستمبر کو اقوام متحدہ کے زیر انتظام دنیا بھر میں بین الاقوامی خواندگی کا دن منایا گیا۔ یہ دن ہر سال 8۔ ستمبر کو بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے لیکن عورتوں میں خواندگی کی شرح ہر سال گرتی چلی جا رہی ہے۔ دنیا میں ناخواندہ لوگوں کی تعداد کا اندازہ 965 ملین لگایا گیا ہے لیکن ان میں عورتوں کی تعداد تقریباً 642 ملین ہے افریقہ اور ایشیا کے 19 ممالک میں عورتوں کی ناخواندگی کی شرح تقریباً 75 فی صد ہے۔ درحقیقت ناخواندگی غربت کے ساتھ لازم و ملزوم ہے۔ تیسری دنیا کے ممالک میں جوں جوں غربت بڑھ رہی ہے یہ ممالک تعلیم اور صحت پر اخراجات ہر سال کم سے کم تر کر رہے ہیں۔ ان ممالک میں بچوں کی تعلیم کو ایک عیاشی تصور کیا جاتا ہے۔ اور ان عورتوں کے لئے جنہیں گھر چلانے اور بچے پالنے کی دوہری ذمہ داری اٹھانی پڑتی ہے وہ تو بچوں کو تعلیم دلانے کی متحمل ہی نہیں ہو سکتیں۔ ایسے ممالک میں عورتوں کا کام صرف بچوں کو پالنا اور گھر چلانا تصور کیا جاتا ہے۔ اس لئے عورتوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا غیر ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اور اس طرح عورتوں کی شرح خواندگی دن بدن کم سے کم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ حالانکہ خواندگی اور وہ بھی خاص طور پر عورتوں کی خواندگی عملی زندگی میں دن بدن ضروری ہوتی چلی جا رہی ہے۔ کیونکہ عورتوں کی خواندگی اگلی نسلوں کی بہتری کی ضامن ہوتی ہے۔ پڑھنا لکھنا انسان کی سوچ کو وسیع کرتا ہے اور ہر پڑھا لکھا مرد اور عورت اپنے مسائل اور اپنی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے اور پیش کر سکتا ہے۔

ناخواندگی کے نتیجہ میں عورتیں سماجی امتیازی سلوک کا نشانہ بنتی ہیں۔ ناخواندہ عورتوں کے مقابلہ میں خواندہ عورتیں اپنے بچوں اور گھروں کی دیکھ بھال بہتر طریق پر کر سکتی ہیں۔ کیونکہ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو علم اس میں فائدہ مند ہوتا ہے۔ مثلاً حمل، بچوں کی پیدائش، بیماری، مناسب غذائیت وغیرہ مسائل کے سلجھانے میں علم بہرحال فائدہ مند ثابت ہوتا ہے نہ کہ لاعلمی اور علم خواندگی سے ہی حاصل ہوتا اور بڑھتا ہے۔

ایک انگریز دانشور کا یہ قول کتنا سچا ہے کہ دنیا میں کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی قوم ناخواندہ رہی ہو اور غریب نہ رہی ہو۔

آج سے پچاس سال قبل قائد اعظم محمد علی جناح نے بھی فرمایا تھا کہ کسی بھی عورت کا بہترین زیور اس کی تعلیم ہے۔ لیکن بعد میں آنے والی پاکستان کی کسی بھی حکومت نے اس زریں قول کی طرف توجہ نہیں دی اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ اس وقت بلوچستان کے صوبہ میں عورتوں کی شرح خواندگی شرمناک حد تک کم یعنی صرف دو فی صد ہے۔

اس کلیہ کی سچائی بنگلہ دیش کی صورت حال سے معلوم کی جا سکتی ہے۔ اس ملک میں مردوں کی شرح خواندگی 36 فی صد ہے اور عورتوں کی شرح خواندگی 22۔ فی صد۔ اور اسی مناسبت سے عورتوں میں گرتی ہوئی صحت اور غذائیت کی کمی کی شکایت مردوں سے کہیں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اور اسی طرح عورتوں کی اوسط عمر مردوں سے کم ہوتی ہے۔

ناخواندگی کی وجہ سے عورتوں کا معاشرے میں ہر جگہ استحصال بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔ فیکٹریوں میں ان سے کام تو پورا لیا جاتا ہے لیکن اجرت مردوں سے کم دی جاتی ہے۔ ان کو اوور ٹائم کام کرنے پر کسی قسم کا معاوضہ دینے سے اکثر کارخانے کتراتے ہیں۔ اور عورتیں اپنی لاعلمی کی وجہ سے اپنے حقوق حاصل کرنے میں ناکامیاب رہتی ہیں۔

عورتوں کی لاعلمی، جہالت اور ناخواندگی کا فائدہ نہ صرف ان کے مرد اور ان کا معاشرہ بھی اٹھاتا ہے بلکہ بعض دفعہ حکومتیں بھی اس میں شامل ہوتی ہیں۔ اسی سال کی بات ہے کہ پیرو کی حکومت پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے بے شمار ناخواندہ دیہاتی عورتوں کو بتائے بغیر ان کا اپریشن کیا اور ان کو ہمیشہ کے لئے بچے پیدا کرنے کے ناقابل بنا دیا۔

امیر اور غریب ملکوں میں جس قدر تفاوت بڑھتا جاتا ہے اسی قدر ناخواندہ عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

ملکوں کی غربت کا تو فی الحال کوئی آسان حل معلوم نہیں کیا جا سکا لیکن اس مسئلے کے حل کے لئے عام خواندگی اور خاص طور پر عورتوں کی خواندگی بڑھانا کافی حد تک ممد ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے عالمی سطح پر یہ کوشش کی جانی چاہئے۔ کہ لڑکیوں کی تعلیم کو بھی اتنی ہی اہمیت دی جائے جتنی کہ لڑکوں کی تعلیم کو دی جاتی ہے۔ اس کا اچھا اثر اگلی نسلوں پر پڑے گا اور ملک مجموعی طور پر ترقی کی شاہراہ پر چلنے لگے گا۔

ابن اقبال

جراثیم اور وائرس کی قوت مدافعت

بیچارے سائنس دان کئی سالوں کی تگ و دو اور تحقیق کے بعد کوئی دوائی تیار کرتے ہیں جو کہ کسی بیمار کے علاج کے لئے تیر بہدف سمجھی جاتی ہے لیکن کچھ ہی عرصہ بعد پتہ لگتا ہے کہ جراثیم اور وائرس نے بھی اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے طریقہ واردات کو بدل لیا ہے اور وہ دوائی جس کے بنانے پر بے شمار وقت، کوشش، محنت اور رقم صرف کی گئی تھی وہ بے کار ہو کر رہ گئی ہے۔ لیکن آفرین ہے ان باہمت لوگوں پر جو اپنی تحقیق و تلاش میں منہمک ہو جاتے ہیں اور اس کا توڑ آخر ڈھونڈ ہی نکالتے ہیں اور جہد مسلسل میں لگے رہتے ہیں۔

ایڈز کی بیماری کے علاج کے سلسلہ میں کچھ ایسا ہی ہوا۔ لیکن اب سائنس دانوں نے بتایا ہے کہ اب وہ ان تبدیلیوں کی ماہیت کو سمجھنے کے قابل ہو گئے ہیں جو ایڈز کے وائرس کو دوائیوں کے خلاف قوت مزاحمت پیدا کرنے میں ممد ثابت ہوتی ہیں۔ اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ اب دوائیاں بنانے والی کمپنیاں بہتر طریق پر اس وائرس کا خاتمہ کرنے کے قابل ہو سکیں گی۔

ہارورڈ یونیورسٹی امریکہ کے سائنس دان سٹیفن ہیریسن اور ان کے ساتھیوں نے اس وائرس کو اس وقت پکڑ لیا جب اس نے ایک سیل پر حملہ شروع کیا ہی تھا۔ اور ایک بہت اعلیٰ درجہ کی ایکسرے مشین کے ذریعہ اس عمل کی تصویر بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ ان کا خیال ہے کہ اب وہ بہتر طریق پر اس وائرس کو ختم کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے جس سے فائدہ اٹھا کر دوائیاں بنانے والی کمپنیاں ایسی دوائیاں بنا سکیں گی جن کے خلاف یہ وائرس قوت مدافعت پیدا نہیں کر سکے گا۔

یورپین یونین اور امریکہ کا مقابلہ

ہے تو یہ دور کی بات لیکن ہے سوچنے کی۔ بتایا گیا ہے کہ نصف صدی بعد یورپین یونین کے پندرہ متحدہ ممالک کی کل ملکی پیداوار امریکہ سے بیس فی صد بڑھ جائے گی۔ اس وقت امریکہ کی کل ملکی پیداوار 6.95 ٹریلین ڈالر ہو گی۔ جبکہ متحدہ یورپین ممالک کی کل پیداوار 8.58 ٹریلین ڈالر ہو گی۔ لیکن اگر اس وقت موجودہ صورت حال کا مطالعہ کیا جائے تو بتایا جاتا ہے کہ فرانس جس کی آبادی امریکہ کی آبادی کا پانچواں حصہ ہے اس کی کل پیداوار یورپین یونین میں دوسرے نمبر پر ہے اور امریکہ کی کل پیداوار سے صرف چوتھا حصہ ہے۔ اور فرانس کو اقتصادی طور پر دنیا میں چوتھا مقام حاصل ہے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ترقی کی یہی رفتار رہتی ہے تو پہلے والی بات اپنے وقت پر سچ ہی ثابت ہو گی۔

قحط کی وجہ

○ نقاد چیسٹرٹن بہت موٹے تھے۔ اور برناڈشا بہت دبلے پتلے۔ ایک بار چیسٹرٹن نے برناڈشا سے کہا۔

اگر کوئی آپ کو دیکھے تو یہ سمجھے گا کہ انگلستان میں قحط پڑا ہوا ہے۔

شا نے برجستہ جواب دیا۔ اور آپ کو دیکھ کر اسے اس قحط کی وجہ سمجھ میں آجائے گی۔

اطلاعات و اعلانات

واقفین نو اور شجر کاری

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب آپ اس عمر میں پہنچ چکے ہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کریں۔ خود بھی صاف ستھرا رہیں اور ماحول کو بھی صاف ستھرا رکھیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاک اور صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ آپ وقف نو کے مجاہد ہیں آپ خود تو پاک صاف رہتے ہیں مگر ماحول کو پاک صاف رکھنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے ماحول کو پاک اور صاف رکھنے کے لئے شجر کاری بہترین ذریعہ ہے۔ جب بھی اطفال الاحمدیہ یا خدام الاحمدیہ یا کسی اور تنظیم کی طرف سے شجر کاری کی تحریک ہو تو آپ جو اس کام میں حصہ لے سکتے ہیں وہ ضرور اس میں حصہ لیں اور اپنے گھر، گلی، محلہ سڑکوں کے اردگرد۔ بیوت الذکر، جماعتی عمارات، قبرستان، کھیلوں کے میدان وغیرہ میں درخت لگانے کی کوشش کریں۔ درخت لگانا اور اس کی حفاظت کرنا اس کو ہمارے پیارے رسول ﷺ نے صدقہ جاریہ فرمایا ہے ہر واقف نو بچہ اپنا فرض سمجھ کر شجر کاری میں حصہ لینے کی کوشش کرے اور جو پودا وہ لگائے اس کی دیکھ بھال اور حفاظت کرے اس طرح ہم سب مل کر ارض وطن کو ہریالی سے بھر سکتے ہیں اور ملک سرسبز و شاداب بن سکتا ہے۔

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

○ مکرم رانا جاوید احمد صاحب مہدی محلہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ عرصہ تقریباً چار سال بعارضہ بلڈ شوگر بیمار رہنے کے بعد بعمر 41 سال گوجرہ کے ایک مقامی ہسپتال میں مورخہ 8- مارچ 1999ء شام پانچ بجے انتقال کر گئے ہیں۔ مورخہ 99-4-9 مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے نماز جنازہ پڑھائی مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں صرف ایک بچی شادی شدہ ہے احباب دعا کریں خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔

○ مکرم شیخ محمود احمد صاحب ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف برادرم مکرم مسعود احمد ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب (رفیق) رہائشی فیصل ٹاؤن لاہور عمر 72 سال جمعرات مورخہ 4- مارچ 1999ء پونے بارہ بجے دوپہر ہارٹ فیل ہونے کے باعث وفات پا گئے اور رات ساڑھے آٹھ بجے ماڈل ٹاؤن لاہور کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماوے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ مکرم عبدالسلام صاحب آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان مین برانچ کوٹلی کو اللہ تعالیٰ نے چار بچیوں کے بعد بہفتہ 20- فروری 1999ء کو بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام عطاء الحلیم عطا فرمایا ہے بچہ مکرم محمد زمان صاحب بھٹی آف میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر کا پوتا ہے اور ڈاکٹر محمد بشیر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند خادم دین باعمر اور والدین کے قرۃ العین بنائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب)

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب و دیگر ورثاء حال مقیم امریکہ نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ 3/2 میں سے رقبہ 10 مرلے اور قطعہ 4/2 میں سے رقبہ 5 مرلے واقع باب الابواب ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ یہ قطعات محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1- محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم ظہیر احمد ساجد صاحب (بیٹا)
3- مکرم مظفر احمد تنویر صاحب (بیٹا)
4- مکرم نصیر احمد طاہر صاحب (بیٹا)
5- محترمہ زاہدہ چٹھہ صاحبہ (بیٹی)
6- محترمہ فہمیدہ نسرین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم عطاء اللہ مہر صاحب بابت ترکہ مکرم اللہ بخش صاحب)

مکرم عطاء اللہ مہر صاحب سینئر فزیو تھراپسٹ نشتر ہسپتال ملتان نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم اللہ بخش صاحب ولد مکرم حکیم مہر دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی دو بیویاں تھیں۔ دونوں وفات پاچکی ہیں۔ ہم دونوں بھائیوں کے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہ ہے۔ لہٰذا ان کا مکان / پلاٹ نمبر 19/7 دارالصدر غربی ربوہ برقبہ دو کنال میں سے ایک کنال پر مشتمل ہے۔ یہ میرے اور میرے بھائی مکرم بشارت احمد مہر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم محمد عارف ظہور صاحب بابت ترکہ مکرم میاں محمد دین صاحب)

مکرم محمد عارف ظہور صاحب ساکن نمبر 38/3 محلہ دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں محمد دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کا قطعہ نمبر 38/3 محلہ دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1- مکرم منیر احمد پرویز صاحب (بیٹا)
2- مکرم شریف احمد صاحب (بیٹا)
3- مکرم صدیق احمد صاحب (بیٹا)
4- مکرم محمد عارف ظہور صاحب (بیٹا)
5- مکرم خالد احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری ناصر محمود ندیم صاحب مہدی محلہ گوجرہ بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

بازیافتہ گھڑی

○ کسی دوست کو ایک مردانہ گھڑی ملی تھی جو انہوں نے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دی ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

○ عزیزہ آنسہ اشرف واقفہ نو کو مورخہ 99-2-2 کو سڑک پر چلتے ہوئے راستہ میں ایک گھڑی ملی ہے جس کا ڈائل اور چین سنہری ہیں۔ واقفہ نو نے گھڑی ملتے ہی اپنے حلقہ کے سیکرٹری صاحب وقف نو کو پہنچا دی۔ جس صاحب کی ہو وہ مکرم عبدالرشید تبسم صاحب سیکرٹری وقف نو دارالرحمت شرقی شکور پارک ربوہ سے رابطہ کریں۔

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆☆

الفضل خود خرید کر پڑھیے

بقیہ صفحہ 1

میں ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ و وکلاء تحریک جدید کے علاوہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود، مربیان سلسلہ 'خادمان دین امرائے جماعت نے جو دور دور سے اس شادی کی تقریب میں شمولیت کے لئے آئے تھے' شرکت کی۔

عزیزہ صاحبزادی امۃ العلی زہراء صاحبہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب (ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحب) کی پوتی اور حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں جبکہ سید میر محمود احمد صاحب حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے پوتے اور حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نواسے ہیں۔

اگلے دن مورخہ 7- مارچ 1999ء کو محترم سید میر مسعود احمد صاحب نے حضرت سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم و مغفور کے گھر کے لان میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا جہاں جملہ احباب جماعت اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خاندان حضرت مسیح موعود میں شادی کی اس مبارک تقریب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور دولہا دلہن کو خوشیوں اور مسرتوں بھری طویل زندگی عطا کرے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 2

6-25 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-40 a.m.	انٹرویو۔ درویش قادیان
8-15 a.m.	اردو کلاس۔
9-45 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
11-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ علمی پروگرام۔
12-15 p.m.	سندھی پروگرام۔
1-20 p.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ شمارہ نمبر 13۔
2-00 p.m.	لقاء مع العرب۔
3-00 p.m.	اردو کلاس۔
4-10 p.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	عربی زبان سیکھئے۔
5-55 p.m.	انڈونیشین پروگرام۔
6-35 p.m.	بنگالی سروس۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
7-45 p.m.	بنگالی سروس۔ ناصرات پروگرام۔
7-55 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
9-00 p.m.	لقاء مع العرب۔
10-10 p.m.	سویڈش پروگرام۔ مجلس سوال و جواب 89-9-27
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-35 p.m.	اردو کلاس۔

☆☆☆☆☆☆

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 11- مارچ- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
12- مارچ- غروب آفتاب 6-17
13- مارچ- طلوع فجر 4-58
13- مارچ- طلوع آفتاب 6-18

عالمی خبریں

اسرائیل پاکستان تعلقات اسرائیل نے پاکستان سے تعلقات قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اسرائیل کی وزارت دفاع کے مشیر ڈیوڈ آئیوری نے واشنگٹن میں کہا کہ اسرائیل نے کچھ عرصہ سے بھارت کے ساتھ مضبوط دفاعی اور تجارتی تعلقات قائم کئے ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات قائم نہیں ہوسکتے۔ پاکستان کے ساتھ دفاعی تعلقات بھی قائم کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے شمالی کوریا سے بھی روابط بحال کئے ہیں تاکہ وہ اسرائیل مخالف عرب ممالک کو میزائل فراہم نہ کرسکے۔

بھارتی وزیراعظم کی امیدیں بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے راجیہ سبھا (بھارتی سینٹ) میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اعلان لاہور کے تحت پاکستان کشمیر میں "پراکسی وار" ختم کرائے گا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کشمیر میں گھس کر کارروائیاں کرنے والوں کے خلاف بھارت کی مدد کرنے کا پابند ہے۔ اگر کشمیر میں ہلاکتیں بند نہ ہوئیں تو پیش رفت نہیں ہوگی۔ انہوں نے ویزا نرم کرنے اور ثقافتی وفود کے تبادلے کو فروغ دینے کا اعلان کیا۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی وزارت دفاع نے بتایا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں 2335 مجاہدین سرگرم عمل ہیں جبکہ بھارتی فوج کی تعداد 7 لاکھ ہے۔ جو بڑی تنظیمیں سرگرم عمل ہیں ان کے نام لشکر طیبہ' حرکت الانصار' اور حزب المجاہدین ہیں۔

جماعت اسلامی کے 200 کارکن گرفتار بنگلہ دیش میں بم دھماکے کرنے کے الزام میں جماعت اسلامی کے 200 کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ جیسور میں میوزیکل شو کے دوران بم دھماکے کے نتیجے میں 8 افراد ہلاک اور 200 زخمی ہوگئے تھے۔

افغان مذاکرات نہ ہوسکے شمالی اتحاد کا وفد مذاکرات کے لئے ترکمانستان کے دارالحکومت اشک آباد نہ پہنچ سکا لہذا طالبان اور شمالی اتحاد کے مذاکرات نہ ہوسکے۔

قطر عراق کی حمایت میں قطر نے عراق پر فضائی حملوں کی مخالفت کردی قطر کے وزیر خارجہ نے کہا ہے امریکہ عراق کے خلاف جارحانہ کارروائیاں فوری طور پر بند کرے۔

زبانی جمع خرچ عالمی مبصرین کا کہنا ہے کہ مغربی طاقتیں کوسوو میں زبانی جمع خرچ کررہی ہیں۔ امن مذاکرات اور دھمکیوں کی آڑ میں سربوں کو قتل عام کی مہلت دی جارہی ہے۔ سربیا نے مذاکراتی نمائندوں سمیت کوسوو لبریشن آرمی کے 8 لیڈر اور 400 شہری گرفتار کرلئے ہیں۔

طالبان کا احمقانہ کھیل امریکہ نے کہا ہے کہ اسامہ کے معاملے میں طالبان احمقانہ کھیل کھیل رہے ہیں۔ اسامہ طالبان کے زیر کنٹرول علاقے میں ہی ہے۔ ہمارے ماہرین کو اس کے کسی دوسرے مقام پر جانے کے ثبوت نہیں ملے۔ وہ امریکہ کے خلاف دہشت گردی کے منصوبے بنا رہا ہے۔ اس کی حرکتوں کے ذمہ دار طالبان ہونگے۔

ایران صلح چاہتا ہے 20- سال کے بعد کسی ایرانی سربراہ کے یورپ کے پہلے دورہ پر صدر خاتمی نے روم میں ایک استقبالیہ میں کہا کہ ایران صلح جوئی کی راہ پر چلنے کی کوشش کرے گا۔

ملکی خبریں

منجمد اکاؤنٹس بحال نہیں ہونگے وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ منجمد اکاؤنٹس کسی صورت بحال نہیں ہونگے۔ ان اکاؤنٹس کی بحالی کے بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کا بیان غلط رپورٹ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سی بی آر کے 66 افسران او ایس ڈی بنادیئے گئے ہیں۔ گھی 52 روپے کلو سے مہنگا فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کردیا گیا۔

عوامی اتحاد تقسیم ہوگیا اپوزیشن کی بڑی پارٹیوں کا اتحاد تقسیم ہوگیا۔ طاہرالقادری نے بینظیر' چٹھہ اور نوابزادہ نصراللہ کو عوامی اتحاد سے نکال دیا۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ عوامی اتحاد چار پانچ جماعتوں نے بنایا چٹھہ اور بینظیر سے بعد میں بات ہوئی وہ چاہتے ہیں کہ اقتدار پر بندر بن کر بیٹھے رہیں اور اس کی بانٹ بھی نہ ہو۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہماری توپوں کا رخ ان کی طرف نہیں ہوگا۔

اب بھارت جائیں گے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف امریکہ کے دورے کے بعد اب بھارت جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا دورہ کرکٹ ڈپلومیسی کے نام پر یکم اپریل سے ہوگا۔ وہ چندی گڑھ میں پاک بھارت میچ دیکھیں گے۔

پھالیہ شوگر مل 18- لاکھ جرمانہ پھالیہ شوگر مل پر فوج نے چھاپہ مارا تو مل کا میٹر سست چل رہا تھا۔ مل کو 18- لاکھ جرمانہ کردیا گیا جو مل کی انتظامیہ نے فوراً ادا کردیا۔ یہ مل وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین اور پنجاب اسمبلی کے سپیکر چوہدری پرویز الٰہی کے خاندان کی ملکیت ہے۔

اتفاق گروپ کی جائیداد کا تنازعہ لاہور ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کے مطابق وزیر اعظم کے خاندان کی 14- ملیں 7 خاندانوں میں تقسیم کردی گئیں۔ میاں شریف کے خاندان سے 6 ملیں واپس لے لی گئیں اب ان کے پاس صرف ایک مل رمضان شوگر ملز رہ گئی ہے۔ وزیر اعظم کے کزن سراج اور برکت کو دو دو ملیں دے دی گئیں۔

ماضی کی غلطیاں سابق وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم نے ماضی کی غلطیوں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ کارکنوں کا اعتماد بحال کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مزید دو لاکھ افراد کو بے روزگار کرنے کی منصوبہ بندی ہو چکی ہے۔

سیمنٹ کی قیمت کم کرنے کی جدوجہد حکومت نے کہا ہے کہ اگر سیمنٹ کی قیمت کم نہ ہوئی تو فیکٹریوں کو جرمانے کئے جائیں گے۔ کارخانہ داروں کی طرف سے حاصل کیا گیا حکم امتناعی خارج کرالیا گیا ہے۔

گھی دو روپے سستا حکومت اور گھی ساز اداروں میں بات چیت کامیاب ہوجانے کے بعد اب گھی 51ء25 روپے کلو ملے گا۔

پرویز الٰہی کے کزن قتل سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی کے کزن عظمت چٹھہ کو قتل کردیا گیا۔ ان کو رات کسی وقت پراسرار طور پر قتل ہلاک کیا گیا۔

ربوہ میں ڈاکہ پولیس نے ربوہ کے منی چینجر کی دکان پر ڈاکہ ڈال کر فرار ہونے والے تین ڈاکو تعاقب کے بعد پنڈی بھٹیاں جانے والی سڑک پر فائرنگ کرکے ہلاک کردیئے۔ ڈاکوؤں نے منی چینجر کی دکان سے چند ہزار روپے لوٹنے کے بعد ایک موٹر سائیکل چھینا پھر فضل عمر ہسپتال کے باہر ایک گاڑی چھینی اور چنیوٹ کی طرف روانہ ہوئے تو پولیس بروقت اطلاع مل جانے سے پیچھے لگ گئی۔ چنیوٹ سے وہاں کی پولیس بھی ساتھ ہوگئی۔ 18- کلومیٹر تعاقب میں گولیاں چلتی رہیں۔

اسلامی بنک کا قرضہ اسلامی ترقیاتی بنک نے پاکستان کے لئے 140- ملین ڈالر کا قرضہ منظور کرلیا ہے۔

بیان گمراہ کن ہے جماعت اسلامی کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسلم لیگ اور جماعت اسلامی کے ایک ہونے کے بارے میں وفاقی وزیر شیخ رشید کا بیان گمراہ کن ہے۔ اور عوام کو گمراہ کرنے کی سازش ہے۔

آپکی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پوری کرنیوالا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

البشیرز
معروف و قابل اعتماد نام
پیلس
ربوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر آباد کلاتھ
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی وضع نئی جہت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنیوٹ کی طرح ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائیٹرز ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04942-3171
04524-510

• وولٹیج سٹیبلائزر • فریج • گیزر
• واشنگ مشین • ایئر کولر • ایئر کنڈیشنر
• کوکنگ رینج • مائیکرو ویو اوون
فخر الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ چودھا مل بلڈنگ لاہور
7223347-7239347-7354873

جرمنی سیل بند ادویات سے تیار کردہ — جرمن ہومیوپیتھک فارمیسی کی سیل بند ادویات
ہومیوپیتھک طاقت 6X ہو 200 ہو یا ایک لاکھ ہو اب صرف 10 روپے

10 گرام گولیاں =/5 روپے
20 گرام گولیاں =/8 روپے
اور
جرمنی و پاکستان کے زود اثر ہومیوپیتھک مدر ٹنکچر 10ML 15 روپے سے 30 روپے
سیل بند جرمن گلاس شیشی میں 20ML 25 روپے 55 روپے
جرمنی و پاکستانی سیل بند ہومیوپیتھک ادویات' سامان' کتابیں بریف کیس رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں
مجرب علاج ادویات
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے بااعتماد نام پوسٹ کوڈ 35460
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
فون: 04524-212399
خصوصی رعایت برائے جماعت